زیارتِ حضرت امام حسین علیہ السلام در روزِ عاشورا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ سلام ہو

عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

آپ پر اے رسولؐ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر

بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ

امیرالمومنینؑ کے فرزند اور اوصیاء کے سردار کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ

سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہؑ جو جہانوں کی عورتوں

الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ

کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے قربانِ خدا اور قربانِ خدا

ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى

کے فرزند اور وہ خون جس کا بدلہ لیا جانا ہے سلام ہو آپ پر اور اُن

Presented by www.ziaraat.com

الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ عَلَیْكُمْ

رُوحوں پر جو آپ کے آستان میں مدفون ہیں آپ سب پر

مِنِّیْ جَمِیْعًا سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَّا بَقِیْتُ وَبَقِیَ

میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ جب تک میں باقی ہوں

اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَقَدْ عَظُمَتِ

اور رات دن باقی ہیں اے ابا عبد اللہ آپ کا سوگ بہت

الرَّزِیَّةُ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ الْمُصِیْبَةُ بِكَ

بھاری اور بہت بڑا ہے اور آپ کی مصیبت بہت بڑی ہے

عَلَیْنَا وَعَلٰی جَمِیْعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ

ہمارے لئے اور تمام اہل اسلام کے لئے اور بہت بڑی

وَعَظُمَتْ مُصِیْبَتُكَ فِی السَّمٰوَاتِ عَلٰی

اور بھاری ہے آپ کی مصیبت آسمانوں میں تمام

جَمِیْعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

آسمانوں والوں کے لیے پس خدا کی لعنت اس گروہ

اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَیْكُمْ

پر جس نے بنیاد ڈالی آپ پر ظلم و ستم کرنے کی

Presented by www.ziaraat.com

اَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ

اے اہل بیت اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو

مَقَامِكُمْ وَاَزَالَتْكُمْ عَنْ مَّرَاتِبِكُمُ الَّتِیْ رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيْهَا

آپ کے مقام سے ہٹایا اور آپ کو اس مرتبے سے گرایا

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ الْمُمَهِّدِيْنَ

جو خدا نے اس مقام میں آپ کو دیا اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو

لَهُمْ بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ

قتل کیا اور خدا کی لعنت ان پر جنہوں نے ان کو آپ کے ساتھ جنگ کرنے کی قوت فراہم کی۔ میں بری ہوں خدا

وَاِلَيْكُمْ مِّنْهُمْ وَمِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ

کے اور آپ کے سامنے ان سے اور اُن کے مددگاروں اور ان کے پیروکاروں

وَاَوْلِيَآئِهِمْ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّیْ سِلْمٌ لِّمَنْ

اور ان کے دوستوں سے اے ابا عبد اللہ میری صلح ہے آپ سے صلح

سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكُمْ اِلٰى يَوْمِ

کرنے والے سے اور میری جنگ ہے آپ سے جنگ کرنیوالے سے روز

الْقِيٰمَةِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اٰلَ زِيَادٍ وَّاٰلَ مَرْوَانَ وَ

قیامت تک اور خدا لعنت کرے اولاد زیاد اور اولاد مروان پر اور

Presented by www.ziaraat.com

لَعَنَ اللّٰهُ بَنِيْ اُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَّلَعَنَ اللّٰهُ

خدا اظہارِ بیزاری کرے بنی اُمیہ سے ہر صورت میں اور خدا لعنت کرے

ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَبْنَ سَعْدٍ

ابن مرجانہ پر اور خدا لعنت کرے عمر بن سعد پر

وَّلَعَنَ اللّٰهُ شِمْرًا وَّلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ

اور خدا لعنت کرے شمر پر اور خدا لعنت کرے جنہوں نے زین کسی

وَاَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ لِقِتَالِكَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَ

ور لگام دی گھوڑوں کو اور لوگوں کو للکارا آپ سے لڑنے کیلیے میرے ماں باپ آپ پر

اُمِّيْ لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِيْ بِكَ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ

قربان یقیناً آپ کی خاطر میرا غم بڑھ گیا ہے۔ پس سوال کرتا ہوں اللہ

الَّذِيْٓ اَكْرَمَ مَقَامَكَ وَاَكْرَمَنِيْ بِكَ اَنْ

سے جس نے آپ کو شان عطا کی اور آپ کے ذریعے مجھے عزت دی یہ کہ

يَّرْزُقَنِيْ طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ مَّنْصُوْرٍ

وہ مجھے آپ کے خون کا بدلہ لینے کا موقع دے ان امام منصورؑ کی ہمراہ میں ملیں جو

مِّنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہوں گے اہلِ بیت محمد صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم

وَاٰلِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ عِنْدَکَ وَجِیْھًا بِالْحُسَیْنِ

میں سے اے معبود! مجھ کو اپنے ہاں آبرومند بنا بواسطہ حسین

عَلَیْہِ السَّلَامُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَآ اَبَا عَبْدِ

علیہ السلام کے دنیا اور آخرت میں اے ابا عبداللہ

اللّٰہِ اِنِّیْٓ اَتَقَرَّبُ اِلَی اللّٰہِ وَاِلٰی رَسُوْلِہٖ وَاِلٰٓی

بے شک میں قرب چاہتا ہوں خدا کا اور اس کے رسولؐ کا اور

اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِلٰی فَاطِمَۃَ وَاِلَی الْحَسَنِ وَ

امیر المومنینؑ کا اور فاطمہ زہراؑ کا اور حسنؑ مجتبیٰ کا اور

اِلَیْکَ بِمُوَالَاتِکَ وَبِالْبَرَآءَۃِ مِمَّنْ اَسَّسَ

آپ کا قرب آپ کی جداری سے اور اس سے بیزاری کے ذریعے کہ جس نے ایسی

اَسَاسَ ذٰلِکَ وَبَنٰی عَلَیْہِ بُنْیَانَہٗ وَجَرٰی

بنیاد قائم کی اس پر عمارت اٹھائی اور پھر ظلم

فِیْ ظُلْمِہٖ وَجَوْرِہٖ عَلَیْکُمْ وَعَلٰٓی اَشْیَاعِکُمْ

وستم کرنا شروع کیا آپ پر اور آپ کے پیروکاروں پر

بَرِئْتُ اِلَی اللّٰہِ وَاِلَیْکُمْ مِّنْھُمْ وَاَتَقَرَّبُ

میں بیزاری ظاہر کرتا ہوں خدا کے اور آپ کے سامنے ان ظالموں سے اور قرب چاہتا ہوں

اِلَی اللّٰهِ ثُمَّ اِلَیْکُمْ بِمُوَالَاتِکُمْ وَ مُوَالَاةِ
خدا کا پھر آپ کا آپ سے دوستی اور آپ کے دوستوں سے

وَلِیِّکُمْ وَ بِالْبَرَآئَةِ مِنْ اَعْدَآئِکُمْ وَالنَّاصِبِیْنَ
دوستی کے ذریعے آپ کے دشمنوں اور آپ کے خلاف جنگ برپا کرنیوالوں سے بیزاری کے

لَکُمُ الْحَرْبَ وَ بِالْبَرَآئَةِ مِنْ اَشْیَاعِهِمْ وَ
ذریعے اور ان کے طرف داروں اور پیروکاروں

اَتْبَاعِهِمْ اِنِّیْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَکُمْ وَحَرْبٌ
سے بیزاری کے ذریعے میری صلح ہے آپ سے صلح کرنیوالے سے اور میری جنگ

لِّمَنْ حَارَبَکُمْ وَ وَلِیٌّ لِّمَنْ وَالَاکُمْ وَ عَدُوٌّ
ہے آپ سے جنگ کرنیوالے سے اور میں آپ کے دوست کا دوست اور آپ

لِّمَنْ عَادَاکُمْ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِیْ اَکْرَمَنِیْ
کے دشمن کا دشمن ہوں پس سوال کرتا ہوں اللہ سے جس نے عزت دی مجھے

بِمَعْرِفَتِکُمْ وَ مَعْرِفَةِ اَوْلِیَآئِکُمْ وَرَزَقَنِیْ
آپ کی پہچان اور آپ کے دوستوں کی پہچان کے ذریعے اور مجھے آپ کے

الْبَرَآئَةَ مِنْ اَعْدَآئِکُمْ اَنْ یَّجْعَلَنِیْ مَعَکُمْ
دشمنوں سے بیزاری کی توفیق دی یہ کہ وہ مجھے آپ کے ساتھ رکھے

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ یُّثَبِّتَ لِیْ عِنْدَکُمْ

دنیا اور آخرت میں اور یہ کہ مجھے آپ کے حضور سچائی

قَدَمَ صِدْقٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَسْئَلُهٗ

کے ساتھ ثابت قدم رکھے دنیا اور آخرت میں اور اس سے سوال کرتا

اَنْ یُّبَلِّغَنِیَ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ لَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ

ہوں کہ مجھے بھی خدا کے ہاں آپ کے لئے پسندیدہ مقام پر پہنچاتے

وَاَنْ یَّرْزُقَنِیْ طَلَبَ ثَارِکُمْ مَعَ اِمَامٍ هُدًی

نیز مجھے نصیب کرے آپ کے خون کا بدلہ لینا آپ میں سے اس امام کے ساتھ جو

ظَاهِرٍ نَّاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْکُمْ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ

ہے مددگار رہبر حق بات زبان پر لانے والا اور سوال کرتا ہوں خدا

بِحَقِّکُمْ وَبِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَکُمْ عِنْدَهٗ اَنْ

سے بواسطہ آپ کے حق اور آپ کی شان کے جو آپ اس کے ہاں رکھتے ہیں یہ کہ

یُّعْطِیَنِیْ بِمُصَابِیْ بِکُمْ اَفْضَلَ مَا یُعْطِیْ

وہ عطا کرے مجھ کو آپ کی سوگواری پر وہ بہترین اجر جو اس نے آپ کے کسی

مُصَابًا بِمُصِیْبَتِهٖ مُصِیْبَةً مَّا اَعْظَمَهَا وَ

سوگوار کو دیا اس مصیبت پر کہ جو بہت بڑی مصیبت اور

Presented by www.ziaraat.com

أَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِي الْإِسْلَامِ وَفِي جَمِيعِ

اس کا رنج وغم بہت زیادہ ہے اسلام میں اور تمام

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِي

آسمانوں میں اور اس زمین میں اے معبود قرار دے مجھے اس

مَقَامِي هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهُ مِنْكَ صَلَوَاتٌ

جگہ پر ان افراد میں سے جن کو نصیب ہوئیں تیری مہربانیاں

وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ

اور تیری رحمت اور بخشش اے معبود قرار دے میری زندگی

مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمَمَاتِي مَمَاتَ

محمدؐ و آلِ محمدؐ کی زندگی جیسی اور میری موت کو

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذَا يَوْمٌ

محمدؐ و آلِ محمدؐ کی موت کی مانند بنا اے معبود! بے شک یہ وہ دن ہے

تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُو أُمَيَّةَ وَابْنُ آكِلَةِ الْأَكْبَادِ

کہ جس کو بنی اُمیہ اور کلیجے کھانے والی کا بیٹا بابرکت جانتا تھا جو لعنت

اللَّعِينُ ابْنُ اللَّعِينِ عَلَىٰ لِسَانِكَ وَلِسَانِ

شدہ کا فرزند لعنت شدہ ہے تیری زبان پر اور تیرے نبی

Presented by www.ziaraat.com

نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ

صلّی اللہ علیہ و آلہ کی زبان پر ہر شہر میں جہاں

وَمَوْقِفٍ وَّقَفَ فِيْهِ نَبِيُّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رہے اور ہر جگہ کہ جہاں ٹھہرے ہیں تیرے نبی اکرم صلّی اللہ علیہ

وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْيَانَ وَمُعٰوِيَةَ وَيَزِيْدَ

و آلہ اے معبود اظہار بیزاری کر ابوسفیان اور معاویہ اور یزید

بْنَ مُعٰوِيَةَ عَلَيْهِمْ مِّنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ

بن معاویہ سے کہ ان سے اظہار بیزاری ہو تیری طرف سے ہمیشہ ہمیشہ اور

وَهٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ اٰلُ زِيَادٍ وَّاٰلُ مَرْوَانَ

ہمیشہ اور یہ وہ دن ہے جس میں خوش ہوئی اولاد زیاد اور اولاد مروان کہ

بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ

انہوں نے قتل کیا حسین صلوات اللہ علیہ کو اے معبود

فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ

پس تو دوچند کر دے ان پر اپنی طرف سے لعنت اور عذاب کو

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ

اے معبود بے شک میں تیرا قرب چاہتا ہوں آج کے دن اور

Presented by www.ziaraat.com

فِیْ مَوْقِفِیْ ھٰذَا وَاَیَّامِ حَیٰوتِیْ بِالْبَرَآءَةِ

میں اس جگہ پر جہاں کھڑا ہوں اور اپنی زندگی کے دنوں میں بذریعہ ان سے بیزاری

مِنْھُمْ وَاللَّعْنَةِ عَلَیْھِمْ وَبِالْمُوَالَاةِ لِنَبِیِّکَ

کرنے اور ان پر نفرین بھیجنے کے اور بوسیلہ اس دوستی کے جو مجھے تیرے

وَاٰلِ نَبِیِّکَ عَلَیْهِ وَعَلَیْھِمُ السَّلَامُ ○

نبیؐ اور تیرے نبیؐ کی آل سے ہے سلام ہو تیرے نبیؐ پر اور ان کی آلؑ پر

پھر سو مرتبہ کہے: اَللّٰھُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ

اے معبود! محروم کر اپنی رحمت سے اس پہلے ظالم کو جس نے

حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاٰخِرَ تَابِعٍ لَّهٗ عَلٰی

ضائع کیا حق محمدؐ و آل محمدؐ کا اور اس کو بھی جس نے اسکی

ذٰلِکَ اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِیْ جَاھَدَتِ

پیروی کی اے معبود لعنت کر اس جماعت پر جنہوں نے

الْحُسَیْنَ وَشَایَعَتْ وَبَایَعَتْ وَتَابَعَتْ

جنگ کی حسینؑ سے نیز ان پر بھی جو قتل حسینؑ میں ان کے ساتھی ہمراہی

عَلٰی قَتْلِهٖ اَللّٰھُمَّ الْعَنْھُمْ جَمِیْعًا اب سو مرتبہ کہے

اور ہم رائے تھے اے معبود ان سب پر لعنت بھیج

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَى

سلام ہو آپ پر اے ابا عبد اللہ اور سلام اُن

الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ عَلَيْكَ مِنِّيْ

رُوحوں پر جو آپ کے آستان پر آئی ہیں آپ میری طرف سے

سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَّا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ

خدا کا سلام ہو ہمیشہ جب تک زندہ ہوں اور جب تک رات دن

وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ

باقی ہیں اور خدا قرار نہ دے اس کو میرے لیے آپ کی زیارت

لِزِيَارَتِكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلٰى عَلِيِّ

کا آخری موقع سلام ہو حسینؑ پر اور شہزادہ علی اکبرؑ

بْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى

فرزند حسینؑ پر اور سلام ہو حسینؑ کی اولاد پر اور حسینؑ

اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ پھر کہے: اَللّٰهُمَّ خُصَّ

کے اصحاب پر اے معبود خاص کیا

اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّيْ وَابْدَأْ بِهٖ اَوَّلًا

بت تو نے پہلے ظالم کو میری طرف سے بیزاری میں تو اب اسی سے بیزاری

Presented by www.ziaraat.com

ثُمَّ الْعَنِ الثَّانِيَ وَالثَّالِثَ وَالرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ

کا آغاز فرما پھر اظہار بیزاری کر دوسرے اور تیسرے اور پھر چوتھے سے اے معبود!

الْعَنْ يَزِيْدَ خَامِسًا وَّالْعَنْ عُبَيْدَ اللهِ

لعنت کر یزید پر جو پانچواں ہے اور لعنت کر عبید اللہ

بْنَ زِيَادٍ وَّابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ

فرزند زیاد پر اور فرزندِ مرجانہ پر اور عمر فرزند سعد پر

وَّشِمْرًا وَّاٰلَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَاٰلَ زِيَادٍ وَّاٰلَ

اور شمر پر اور رحمت سے دُور کر اولاد ابوسفیان کو اور اولاد زیاد کو اور اولادِ

مَرْوَانَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اس کے بعد سجدے

مروان کو رحمت سے دُور کر قیامت کے دن تک

میں جائے اور کہے: اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ

اے معبود! تیرے لیے ہے حمد وہ حمد جو عزاداری

الشَّاكِرِيْنَ لَكَ عَلٰى مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى

پر تیرا شکر بجالانے والے کرتے ہیں حمد ہے خدا کے لیے جس نے

عَظِيْمِ رَزِيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ

مجھے عزاداری نصیب کی اے معبود! حشر میں آنے کے دن مجھے حسینؑ

Presented by www.ziaraat.com

الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُودِ وَثَبِّتْ لِي قَدَمَ

کی شفاعت سے بہرہ مند فرما اور میرے قدم کو سیدھا

صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَأَصْحَابِ

اور پکا بنا جب میں تیرے پاس آؤں حسینؑ کے ساتھ اور اصحاب

الْحُسَيْنِ الَّذِينَ بَذَلُوا مُهَجَهُمْ دُونَ

حسینؑ کے ساتھ جنہوں نے حسین علیہ السلام کے لیے

الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اپنی جانیں قربان کر دیں

علقمہ کا بیان ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا اگر ممکن ہو تو یہی زیارت ہر روز اپنے گھر میں بیٹھ کر پڑھے پس اس پر اسے وہ سارے ثواب ملیں گے جن کا پہلے ذکر ہوا ہے۔
محمد ابن خالد طیالسی نے سیف ابن عمیرہ سے نقل کیا ہے کہ اس نے کہا میں صفوان ابن مہران اور اپنے بعض ساتھیوں کے ہمراہ نجفِ اشرف کی طرف نکلا جب کہ امام جعفر صادق علیہ السلام حیرہ سے مدینہ روانہ ہو چکے تھے۔ وہاں جب ہم امیر المؤمنین علیہ السلام کی زیارت سے فارغ ہونے تو صفوان نے اپنا رخ ابو عبداللہ الحسین علیہ السلام کے روضہ مبارک کی طرف کر لیا اور کہنے لگے اس مقام یعنی امیر المؤمنین علیہ السلام کے سرِ اقدس کے قریب سے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرو کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے اسی جگہ سے اشارہ کرتے ہوئے حضرت کو سلام پیش کیا تھا جب کہ میں بھی آپ کے ساتھ تھا۔ سیف کا کہنا ہے کہ تب صفوان نے وہی زیارت پڑھی جو علقمہ ابن محمد حضرمی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روز عاشورا کے لیے روایت کی تھی چنانچہ اس نے امیر المؤمنین علیہ السلام کے سرہانے دو رکعت نماز ادا کی اور اس کے بعد حضرت سے وداع کیا۔

Presented by www.ziaraat.com

زیارتِ عاشورا کے بعد کی دُعا:

یہ روایت جو نقل کی جارہی ہے اس کے سلسلہ بیان میں یہ بھی ہے کہ امیر المؤمنین علیہ السلام سے وداع کے بعد صفوان نے امام حسین علیہ السلام کو سلام پیش کیا۔ جب کہ اس نے اپنا منہ انہی کے روضۂ اقدس کی سمت کیا ہوا تھا، زیارت کے بعد اس نے حضرت کا وداع بھی کیا۔ اور جو دُعائیں اس نے نماز کے بعد پڑھیں ان میں سے ایک دُعا یہ تھی:

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ

اے اللہ! اے اللہ! اے بے چاروں کی دعا

الْمُضْطَرِّينَ يَا كَاشِفَ كُرَبِ الْمَكْرُوبِينَ

قبول کرنے والے اے مشکلوں والوں کی مشکلیں حل کرنے والے

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ

اے دادخواہوں کی دادرسی کرنے والے اے فریادیوں کی فریاد کو پہنچنے والے

وَيَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ

اور اے وہ جو شہ رگ سے بھی زیادہ میرے قریب ہے

وَيَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَيَا مَنْ

اور اے وہ جو مرد اور اس کے دل کے درمیان حائل ہوتا ہے

هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلَى وَبِالْاُفُقِ الْمُبِينِ وَ

اور اے وہ جو نظر سے بالاتر جگہ اور روشن تر کنارے میں ہے اور

Presented by www.ziaraat.com

يَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ عَلَى الْعَرْشِ

اے وہ جو بڑا مہربان نہایت رحم والا عرش پر

اسْتَوٰى وَيَا مَنْ يَّعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ

حاوی ہے اور اے وہ جو آنکھوں کی ناروا حرکت

وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ وَيَا مَنْ لَّا يَخْفٰى

اور دلوں کی باتوں کو جانتا ہے اور اے وہ جس پر کوئی راز

عَلَيْهِ خَافِيَةٌ يَّا مَنْ لَّا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ

پوشیدہ نہیں اے وہ جس کو آوازوں میں غلط فہمی

الْاَصْوَاتُ وَيَا مَنْ لَّا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ

نہیں ہوتی اور اے وہ جس کو حاجتوں میں بھول نہیں پڑتی

وَيَا مَنْ لَّا يُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ يَا مُدْرِكَ

اور اے وہ جس کو مانگنے والوں کا اصرار بیزار نہیں کرتا اے ہر گمشدہ

كُلِّ فَوْتٍ وَّيَا جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَّيَا بَارِئَ

کو پا لینے والے اور اے بکھروں کو اکٹھا کرنے والے اور اے لوگوں کو

النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ

بعد از موت زندہ کرنے والے اے وہ ہر روز جس کی نئی

Presented by www.ziaraat.com

فِیْ شَاْنٍ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُنَفِّسَ

شان ہے اے حاجتوں کے پورا کرنے والے اے مصیبتیں دور

الْکُرُبَاتِ یَا مُعْطِیَ السُّؤُلَاتِ یَا وَلِیَّ الرَّغَبَاتِ

کرنے والے اے سوالوں کے پورا کرنے والے اے خواہشوں کے پر مختار

یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ یَا مَنْ یَّکْفِیْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ

اے مشکلوں میں مددگار اے وہ جو ہر امر میں مددگار ہے

وَّلَا یَکْفِیْ مِنْهُ شَیْءٌ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور جس کے سوا زمین اور آسمانوں میں کوئی چیز مدد نہیں کرتی

اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَعَلِیٍّ

سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ نبیوں کے خاتم محمدؐ اور بواسطہ مومنوں

اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِیِّکَ

کے امیر علی مرتضیٰؑ کے اور بواسطہ تیرے نبیؐ کی دختر فاطمہؑ کے

وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ فَاِنِّیْ بِهِمْ اَتَوَجَّهُ

اور بواسطہ حسنؑ و حسینؑ کے کیونکہ میں نے انہی کے وسیلے

اِلَیْکَ فِیْ مَقَامِیْ هٰذَا وَبِهِمْ اَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ

تیری طرف رُخ کیا اس جگہ جہاں کھڑا ہوں ان کو اپنا وسیلہ بنایا اور انہی کو

Presented by www.ziaraat.com

أَتَشَفَّعُ إِلَيْكَ وَبِحَقِّهِمْ أَسْأَلُكَ وَأُقْسِمُ

تیرے ہاں سفارشی بنایا اور بواسطہ ان کے حق کے تیرا سوالی ہوں اور کی قسم دیتا ہوں

وَأَعْزِمُ عَلَيْكَ وَبِالشَّأْنِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ

اور تجھ سے طلب رکھتا ہوں اور واسطہ ان کی شان کا جو وہ تیرے ہاں رکھتے ہیں

وَبِالْقَدْرِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ

واسطہ اس مرتبے کا جو تیرے حضور رکھتے ہیں کہ جس سے تو نے ان کو جہانوں

عَلَى الْعَالَمِينَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ

میں بڑائی دی اور واسطہ تیرے اس نام کا جو تو نے ان کے ہاں

عِنْدَهُمْ وَبِهِ خَصَصْتَهُمْ دُونَ الْعَالَمِينَ

قرار دیا اور اس کے ذریعے ان کو جہانوں میں خصوصیت عطا

وَبِهِ أَبَنْتَهُمْ وَأَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ

فرمائی اور ان کو ممتاز کیا اور ان کی بڑائی کو جہانوں میں سب سے بڑھا

الْعَالَمِينَ حَتَّى فَاقَ فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِينَ

دیا یہاں تک کہ ان کی بڑائی تمام جہانوں میں سب سے

جَمِيعًا أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

زیادہ ہوگئی سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل کر محمدؐ و آلِ

Presented by www.ziaraat.com

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَهَمِّيْ وَكَرْبِيْ

محمدؐ پر اور یہ کہ دُور فرما دے میرا ہر غم اور ہر اندیشہ

وَتَكْفِيَنِيْ الْمُهِمَّ مِنْ اُمُوْرِيْ وَتَقْضِيَ عَنِّيْ

اور ہر دکھ اور میری مدد کر ہر دشوار کام میں اور میرا قرضہ

دَيْنِيْ وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ

ادا کر دے اور پناہ دے مجھ کو تنگدستی سے اور بچا مجھ کو

الْفَاقَةِ وَتُغْنِيَنِيْ عَنِ الْمَسْئَلَةِ اِلَى الْمَخْلُوْقِيْنَ

ناداری سے اور بے نیاز کر دے مجھ کو لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلانے سے

وَتَكْفِيَنِيْ هَمَّ مَنْ اَخَافُ هَمَّهٗ وَعُسْرَ مَنْ

اور میری مدد فرما اس اندیشے میں جس سے ڈرتا ہوں اور اس تنگی

اَخَافُ عُسْرَهٗ وَحُزُوْنَةَ مَنْ اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ

میں جس سے پریشان ہوں اس غم میں جس سے گھبراتا ہوں

وَشَرَّ مَنْ اَخَافُ شَرَّهٗ وَمَكْرَ مَنْ اَخَافُ مَكْرَهٗ وَ

اس تکلیف سے جس سے خوف کھاتا ہوں اس بُری تدبیر میں جس سے دبا رہتا ہوں

بَغْيَ مَنْ اَخَافُ بَغْيَهٗ وَجَوْرَ مَنْ اَخَافُ

اس ظلم میں جس سے سہما ہوا ہوں اس بے داد میں جس سے ترساں

Presented by www.ziaraat.com

جَوْرَهٗ وَسُلْطَانَ مَنْ اَخَافُ سُلْطَانَهٗ وَكَيْدَ

ہوں اس کے قابو پانے میں جس کے قابو پانے سے ہراساں ہوں اس

مَنْ اَخَافُ كَيْدَهٗ وَمَقْدُرَةَ مَنْ اَخَافُ

فریب سے جس سے خائف ہوں اس کی قوت میں جس کے خود پر قابو پانے

مَقْدُرَتَهٗ عَلَيَّ وَتَرُدَّ عَنِّيْ كَيْدَ الْكَيَدَةِ

سے ڈرتا ہوں دُور کر مجھ سے چال والوں کے چال

وَمَكْرَ الْمَكَرَةِ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنِيْ فَاَرِدْهُ وَ

اور فریب کاروں کے فریب اے معبُود! جو میرے لیے برا قصد کرے تو اس کا قصد

مَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهٗ وَ

کر جو مجھے دھوکہ دے تو اسے دھوکہ دے۔ اور دور کر دے مجھ سے اس کے دھوکے

مَكْرَهٗ وَبَاْسَهٗ وَاَمَانِيَّهٗ وَامْنَعْهُ عَنِّيْ كَيْفَ

فریب سختی اور اس کی بداندیشی کو روک دے اسے مجھ سے جس طرح تو چاہے

شِئْتَ وَاَنّٰى شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّيْ بِفَقْرٍ

اور جہاں تو چاہے اے معبُود! اس کو میرا خیال بھلا دے ایسی ناداری

لَا تَجْبُرُهٗ وَبِبَلَاۤءٍ لَا تَسْتُرُهٗ وَبِفَاقَةٍ لَا تَسُدُّهَا

سے جو دور نہ ہو ایسی مصیبت سے جسے تو نہ ٹالے ایسی تنگدستی سے جسے تو نہ

Presented by www.ziaraat.com

وَبِسُقْمٍ لَا تُعَافِيهِ وَذُلٍّ لَا تُعِزُّهُ وَبِمَسْكَنَةٍ

بنائے ایسی بیماری سے جس سے تو نہ بچائے ایسی ذلت سے جس میں تو عزت نہ دے اور

لَا تَجْبُرُهَا اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصْبَ عَيْنَيْهِ

ایسی بے کسی سے جسے تو دور نہ کرے، اے معبود! میرے دشمن کی خواری اس کے سامنے ظاہر کردے

وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِي مَنْزِلِهِ وَالْعِلَّةَ

اور اس کے گھر میں فقر و فاقہ کو داخل کر دے اور اس کے بدن میں دکھ

وَالسُّقْمَ فِي بَدَنِهِ حَتّٰى تَشْغَلَهُ عَنِّي بِشُغْلٍ

اور بیماری پیدا کر دے یہاں تک کہ مجھے بھول کر اسے اپنی ہی پڑ جائے

شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهُ وَاَنْسِهِ ذِكْرِي كَمَا اَنْسَيْتَهُ

کہ اسے برائی کا موقع نہ ملے اسے میری یاد بھلا دے جیسے اس نے تیری یاد

ذِكْرَكَ وَخُذْ عَنِّي بِسَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَلِسَانِهِ

بھلا رکھی ہے اور میری طرف سے اس کے کان اس کی آنکھیں اس کی زبان

وَيَدِهِ وَرِجْلِهِ وَقَلْبِهِ وَجَمِيعِ جَوَارِحِهِ وَاَدْخِلْ

اس کے ہاتھ اس کے پاؤں اس کا دل اور اس کے تمام اعضاء کو روک دے اور وارد کردے

عَلَيْهِ فِي جَمِيعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ وَلَا تَشْفِهِ

ان سب پر بیماری اور اس سے اسے شفا نہ دے

Presented by www.ziaraat.com

حَتّٰی تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهٗ شُغْلًا شَاغِلًا بِهٖ

یہاں تک کہ بنا دے اسے اس کے لیے ایسی سختی جس میں وہ پڑا رہے کہ

عَنِّیْ وَعَنْ ذِکْرِیْ وَاکْفِنِیْ یَا کَافِیْ مَا لَا

مجھ سے اور میری یاد سے غافل ہو جائے اور میری مدد کر اے مددگار کہ تیرے سوا

یَکْفِیْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ الْكَافِیْ لَا كَافِیَ سِوَاكَ

کوئی مددگار نہیں کیونکہ تو میرے لیے کافی ہے تیرے سوا کوئی کافی نہیں اور

وَمُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ سِوَاكَ وَمُغِیْثٌ لَا مُغِیْثَ

تو کشائش کرنے والا ہے تیرے سوا کشائش کرنے والا نہیں تو فریاد رس ہے تیرے سوا فریاد رس

سِوَاكَ وَجَارٌ لَا جَارَ سِوَاكَ خَابَ مَنْ كَانَ

نہیں تو پناہ دینے والا ہے کوئی اور نہیں ناامید ہوا جس کا تو پناہ

جَارُهٗ سِوَاكَ وَمُغِیْثُهٗ سِوَاكَ وَمَفْزَعُهٗ اِلٰی

دینے والا نہیں جس کا فریاد رس تو نہیں جو بجز تیرے کسی سے

سِوَاكَ وَمَهْرَبُهٗ اِلٰی سِوَاكَ وَمَلْجَاُهٗ اِلٰی غَیْرِكَ وَ

فریاد کرے جو سوائے تیرے کسی کی طرف بھاگے جو سوائے تیرے کسی کی پناہ لے اور

مَنْجَاهُ مِنْ مَّخْلُوْقٍ غَیْرِكَ فَاَنْتَ ثِقَتِیْ وَرَجَآئِیْ

جسے بچانے والا سوائے تیرے کوئی اور ہو کیونکہ تو ہی میرا سہارا اور میری امید گاہ اور

Presented by www.ziaraat.com

وَمَفْزَعِیْ وَمَهْرَبِیْ وَمَلْجَایَ وَمَنْجَایَ

میری جائے فریاد اور میرے قرار کی جگہ اور میری پناہ گاہ ہے اور تو مجھے نجات دینے

فَبِكَ اَسْتَفْتِحُ وَبِكَ اَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ

والا ہے نجات کا طالب ہوں اور کامیابی چاہتا ہوں میں محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ وَاَتَوَسَّلُ وَ

و آل محمدؐ کے ذریعے تیری طرف آیا اور انہیں وسیلہ بنانا اور

اَتَشَفَّعُ فَاَسْئَلُكَ یَآ اَللّٰهُ یَآ اَللّٰهُ فَلَكَ

شفاعت چاہتا ہوں پس سوال ہے تجھ سے اے اللہ اے اللہ پس حمد

الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَاِلَیْكَ الْمُشْتَكٰی وَ

اور شکر تیرے ہی لیے ہے اور تجھی سے شکایت کی جاتی ہے اور

اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَاَسْئَلُكَ یَآ اَللّٰهُ یَآ اَللّٰهُ

تو ہے مدد کرنے والا پس سوال ہے تجھ سے اے اللہ اے اللہ

یَآ اَللّٰهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ

اے اللہ بواسطہ محمدؐ و آل محمدؐ کے یہ کہ

تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور دو

Presented by www.ziaraat.com

تَكْشِفَ عَنِّىْ غَمِّىْ وَهَمِّىْ وَكَرْبِىْ فِىْ

کردے تو میرا غم میرا اندیشہ اور میرا دُکھ اس

مَقَامِىْ هٰذَا كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهٗ

جگہ جہاں کھڑا ہوں جیسے تونے دُور کیا تھا اپنے نبیؐ کا اندیشہ

وَغَمَّهٗ وَكَرْبَهٗ وَكَفَيْتَهٗ هَوْلَ عَدُوِّهٖ فَاكْشِفْ

اور ان کا غم اور ان کی تنگی اور دشمن سے خوف میں ان کی مُدد فرمائی پس دور کر

عَنِّىْ كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ عَنِّىْ كَمَا

میری مشکل جیسے ان کی مشکل دُور کی اور کشائش دے مجھ کو جیسے

فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنِىْ كَمَا كَفَيْتَهٗ وَاصْرِفْ

ان کو کشائش دی تھی اور میری مدد کر جیسے ان کی مُدد فرمائی اور میرا

عَنِّىْ هَوْلَ مَا اَخَافُ هَوْلَهٗ وَمَؤُوْنَةَ مَا

خوف دُور کر جیسے ان کا خوف دور فرمایا اور میری تکلیف کر جیسے

اَخَافُ مَؤُوْنَتَهٗ وَهَمَّ مَا اَخَافُ هَمَّهٗ بِلَا

ان کی تکلیف دور فرمائی اور وہ اندیشہ مٹا جس سے ڈرتا ہوں بغیر اس

مَؤُوْنَةٍ عَلٰى نَفْسِىْ مِنْ ذٰلِكَ وَاصْرِفْنِىْ

کے کہ اس سے مجھے کوئی زحمت اٹھانی پڑے مجھے پلٹا جب کہ

Presented by www.ziaraat.com

بِقَضَاءِ حَوَآئِجِي وَكِفَايَةِ مَا اَهَمَّنِي هَمُّهُ

میری حاجات پوری ہو جائیں اور جس امر کا اندیشہ ہے اس میں مدد

مِنْ اَمْرِ اٰخِرَتِي وَدُنْيَايَ يَآ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

دے میرے دنیا و آخرت کے تمام تر معاملات میں اے مؤمنوں کے امیر

وَيَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْكَ مِنِّي سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا

اور اے ابا عبداللہ آپ پر میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ ہمیشہ

مَّا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ

جب تک زندہ ہوں اور رات دن باقی ہیں اور خدا میری اس

اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ

زیارت کو آپ دونوں کے لیے میری آخری زیارت نہ بنائے اور میرے اور آپ

اللّٰهُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمَا اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِي حَيٰوةَ

کے درمیان جدائی نہ ڈالے۔ اے معبود مجھے زندہ رکھ محمدؐ اور

مُحَمَّدٍ وَّذُرِّيَّتِهٖ وَاَمِتْنِي مَمَاتَهُمْ وَتَوَفَّنِي

ان کی اولاد کی طرح اور مجھے انہی جیسی موت دے مجھے ان کی

عَلٰى مِلَّتِهِمْ وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِمْ وَلَا

روش پر وفات دے اور مجھے ان کے گروہ میں محشور فرما اور مجھ

Presented by www.ziaraat.com

تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا فِي

میں اور ان میں جدائی نہ ڈال ایک پل کی کبھی بھی دنیا

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَا اَبَا

اور آخرت میں اے امیرالمؤمنینؑ اور اے

عَبْدِ اللّٰهِ اَتَيْتُكُمَا زَائِرًا وَّمُتَوَسِّلًا اِلَى اللّٰهِ رَبِّيْ

ابا عبداللہ میں آپ دونوں کی زیارت کو آیا کہ اس کو خدا کے

وَرَبِّكُمَا وَمُتَوَجِّهًا اِلَيْهِ بِكُمَا وَمُسْتَشْفِعًا

ہاں وسیلہ بناؤں جو میرا اور آپ کا رب ہے میں آپ کے ذریعے اسکی طرف متوجہ ہوا اور آپ دونوں

بِكُمَا اِلَى اللّٰهِ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ فَاشْفَعَا لِيْ

کو خدا کے ہاں سفارشی بناتا ہوں اپنی حاجت کے بارے میں پس میری سفارش کریں

فَاِنَّ لَكُمَا عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْجَاهَ

کہ آپ دونوں خدا کے حضور پسندیدہ مقام بہت زیادہ آبرو

الْوَجِيْهَ وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيْعَ وَالْوَسِيْلَةَ اِنِّيْ

اور بہت اونچا مرتبہ اور محکم تعلق رکھتے ہیں بیشک

اَنْقَلِبُ عَنْكُمَا مُنْتَظِرًا لِّتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ

میں پلٹ رہا ہوں آپ دونوں کے ہاں سے اس انتظار میں کہ میری حاجت روا ہو پوری

Presented by www.ziaraat.com

وَقَضَآئِهَا وَنَجَاحِهَا مِنَ اللّٰهِ بِشَفَاعَتِكُمَا

ہو اور مراد بھر آئے خدا کے ہاں سے آپ کی شفاعت کے ذریعے جو میرے

لِیْ اِلَی اللّٰهِ فِیْ ذٰلِكَ فَلَآ اَخِیْبُ وَلَا یَكُوْنُ مُنْقَلَبِیْ

حق میں آپ خدا کے ہاں ندا کریں گے لہٰذا میں مایوس نہیں اور نہ میری واپسی ایسی

مُنْقَلَبًا خَآئِبًا خَاسِرًا بَلْ یَكُوْنُ مُنْقَلَبِیْ

واپسی ہے جس میں ناامیدی و ناکامی ہو بلکہ میری واپسی ایسی ہے جو بہتری نفع مند

مُنْقَلَبًا رَاجِحًا مُّفْلِحًا مُّنْجِحًا مُّسْتَجَابًا

کامیاب قبول دُعا کی حامل میری تمام حاجتیں پوری ہونے کے ساتھ

بِقَضَآءِ جَمِیْعِ حَوَآئِجِیْ وَتَشَفَّعَا لِیْ اِلَی اللّٰهِ

ہے جبکہ آپ خدا کے ہاں میرے سفارشی ہیں میں پلٹ رہا ہوں

اِنْقَلَبْتُ عَلٰی مَا شَآءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اس امر پر جو خدا چاہے اور نہیں حرکت و قوت مگر جو

اِلَّا بِاللّٰهِ مُفَوِّضًا اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ مُلْجِاً ظَهْرِیْٓ

خدا سے ملتی ہے میں نے اپنا معاملہ خدا کے سپرد کر دیا اس کا آسرا لے کر کے

اِلَی اللّٰهِ مُتَوَكِّلًا عَلَی اللّٰهِ وَاَقُوْلُ حَسْبِیَ

خدا پر ہی بھروسہ رکھتا ہوں اور کہتا ہوں خدا میرا ذمہ دار

Presented by www.ziaraat.com

اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعٰى لَيْسَ لِيْ وَرَآءَ

اور مجھے کافی ہے خدا سنتا ہے جو اسے پکارے میرا کوئی ٹھکانا نہیں سوائے

اللّٰهِ وَوَرَآءَكُمْ يَا سَادَتِيْ مُنْتَهٰى مَا شَآءَ رَبِّيْ

خدا کے اور سوائے آپکے اے میرے سردار جو میرا رب چاہے وہ ہوتا ہے

كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

اور جو وہ نہ چاہے نہیں ہوتا اور نہیں ہے حرکت و قوت مگر

بِاللّٰهِ اَسْتَوْدِعُكُمَا اللّٰهَ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ

جو خدا سے ملتی ہے میں آپ دونوں کو سپرد خدا کرتا ہوں اور خدا اس کو آپ کے ہاں میری

مِنِّيْ اِلَيْكُمَا انْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِيْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

آخری حاضری قرار نہ دے میں واپس جاتا ہوں اے میرے آقا اے مومنوں کے امیر

وَمَوْلَايَ وَاَنْتَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا سَيِّدِيْ وَ

اور میرے مددگار اور آپ بھی اے ابا عبد اللہ اے میرے سردار اور

سَلَامِيْ عَلَيْكُمَا مُتَّصِلٌ مَّا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

میرا سلام ہو آپ دونوں پر متواتر جب تک جڑواں ہیں رات اور دن یہ

وَاصِلٌ ذٰلِكَ اِلَيْكُمَا غَيْرُ مَحْجُوْبٍ عَنْكُمَا سَلَامِيْ

سلام آپ دونوں کو پہنچتا رہے کبھی رکنے نہ پائے۔ آپ پر میرا یہ سلام

Presented by www.ziaraat.com

اِنْشَآءَ اللّٰهُ وَاَسْئَلُهُ بِحَقِّكُمَا اَنْ يَّشَآءَ ذٰلِكَ وَ
اگر خدا چاہے اور سوال کرتا ہوں اس سے بواسطہ آپ کے کہ وہ یہی چاہے اور
يَفْعَلَ فَاِنَّهُ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اِنْقَلَبْتُ يَا سَيِّدَيَّ
یہی کرے کیونکہ وہ ہے حمد والا بزرگی والا میں آپ کے ہاں سے جاتا ہوں اے
عَنْكُمَا تَآئِبًا حَامِدًا لِلّٰهِ شَاكِرًا رَّاجِيًا لِّلْاِجَابَةِ
میرے سردارو خدا سے توبہ کرتا اس کی حمد کرتا ہوا شکر کرتا ہوا قبولیت کا امیدوار نہ کہ
غَيْرَ اٰيِسٍ وَّلَا قَانِطٍ اٰئِبًا عَآئِدًا رَّاجِعًا اِلٰى زِيَارَتِكُمَا
ناامید و مایوس پھر آنے آپ کی زیارت کرنے کے ارادے سے نہ
غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمَا وَلَا مِنْ زِيَارَتِكُمَا بَلْ رَاجِعٌ عَآئِدٌ
آپ سے اور نہ آپ کی زیارت سے منہ موڑے ہوئے بلکہ دوبارہ آنے کے لیے
اِنْشَآءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ يَا سَادَتِيْ
اگر خدا چاہے اور نہیں حرکت و قوت مگر جو خدا سے ملتی ہے اے میرے سردارو
رَغِبْتُ اِلَيْكُمَا وَاِلٰى زِيَارَتِكُمَا بَعْدَ اَنْ زَهِدَ فِيْكُمَا وَ
میں شائق ہوں آپ کا اور آپ کی زیارت کا جبکہ بے رغبت ہوگئے آپ سے اور
فِيْ زِيَارَتِكُمَا اَهْلُ الدُّنْيَا فَلَا خَيَّبَنِيَ اللّٰهُ مَا رَجَوْتُ
آپ دونوں کی زیارت کرنے سے یہ دنیا والے پس نہ کرے خدا مجھے ناامید اس سے جس کی

وَمَا اَمَّلْتُ فِيْ زِيَارَتِكُمَا اِنَّهُ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ

Presented by www.ziaraat.com